فضیلت واعمال نیمہ شعبان

فضیلت و اعمال نیمہ شعبان

پندرھویں شعبان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے، امام جعفر صادق -فرماتے ہیں کہ امام محمد باقر -سے نیمہ شعبان کی رات کی فضیلت کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ اس رات خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل و کرم فرماتا ہے اور ان کے گناہ معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذاتِ مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت و نافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ جیسے شب قدر کو رسول اکرم کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد و ثنائ الٰہی کرنا اس سے دعا و مناجات میں مصروف رہنا چاہیئے۔

اس رات کی عظیم بشارت سلطان عصر حضرت امام مہدی (عج)کی ولادت باسعادت ہے جو ۲۵۵ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی جس سے اس رات کو فضیلت نصیب ہوئی۔
اس رات کے چند ایک اعمال ہیں :

(۱)غسل کرنا کہ جس سے گناہ کم ہوجاتے ہیں۔

(۲)نماز اور دعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدین -کا فرمان ہے، کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی۔ جس دن لوگوں کے قلوب مردہ ہوجائیں گے۔

(۳)اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسین -کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہینجو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبرونکی ارواح اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرت علیہ‌السلام کی چھوٹی سے چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرکے یہ کلمات کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ رَحْمَۃُ اللہ وَ بَرَکَاتُہُ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبدا علیہ‌السلام ﷲ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں
کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسین -کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج و عمرہ کا ثواب ملے گانیز اس رات کی مخصوص زیارت انشائ اللہ باب زیارات مینآئیگی۔

(۴)شیخ و سید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو امام زمانہ کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ لَیْلَتِنا ھذِہِ وَمَوْلُودِھا وَحُجَّتِکَ وَمَوْعُودِھَا الَّتِی قَرَنْتَ إلی فَضْلِھا فَضْلاً

اے معبود! واسطہ ہماری اس رات کا اور اس کے مولود کا اور تیری حجت علیہ‌السلام اور اس کے موعود علیہ‌السلام کا جس کو تو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی

فَتَمَّتْ کَلِمَتُکَ صِدْقاً وَعَدْلاً لاَ مُبَدِّلَ لِکَلِماتِکَ وَلاَ مُعَقِّبَ لآیاتِکَ نُورُکَ الْمُتَأَلِّقُ

اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہوگیا تیرے کلمونکو بدلنے والا کوئی نہیں اورنہ کوئی تیری آیتوں کا مقابلہ کرنیوالا ہے وہ

وَضِياؤُکَ الْمُشْرِقُ، وَالْعَلَمُ النُّورُ فِی طَخْیاءِ الدَّیْجُورِ، الْغائِبُ الْمَسْتُورُ جَلَّ

(مہدی موعود علیہ‌السلام) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون، شان والی سیاہ رات کی تاریکی میں پنہانو پوشیدہ ہے اس کی

مَوْلِدُهُ، وَکَرُمَ مَحْتِدُهُ، وَالْمَلائِکَةُ شُهَّدُهُ، وَاللّٰه ناصِرُهُ وَمُؤَیِّدُهُ، إذا آنَ مِیعادُهُ

ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے ا س کے گواہ ہیں اور اللہ ا سکا مدد گار و حامی ہے جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا

وَالْمَلائِکَةُ أَمْدادُهُ، سَیْفُ اللّٰه الَّذِی لاَ یَنْبُو، وَنُورُهُ الَّذِی لاَ یَخْبُو، وَذُو الْحِلْمِ

اور فرشتے اس کے معاون ہیں وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوتی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑتا وہ ایسا بردبار ہے

الَّذِی لاَ یَصْبُو، مَدارُ الدَّهْرِ، وَنَوامِیسُ الْعَصْرِ، وَوُلاةُ الْاَمْرِ، وَالْمُنَزَّلُ عَلَیْهِمْ

جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومین علیہ‌السلام ہر عہد کی عزت اور والیان امر ہیں جو کچھ شبِ قدر میں نازل کیا جاتا ہے

مَا یَتَنَزَّلُ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ، وَأَصْحابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، تَراجِمَةُ وَحْیِهِ، وَوُلاةُ أَمْرِهِ

انہی پر نازل ہوتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی

وَنَهْیِهِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَی خاتِمِهِمْ وَقائِمِهِمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوالِمِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَأَدْرِکْ

کے نگران ہیں اے معبود! پس ان کے خاتم اور ان کے قائم پر رحمت فرما جو اس کائنات سے پوشیدہ ہیں اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ

بِنا أَیَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِیامَهُ، وَاجْعَلْنا مِنْ أَ نْصارِهِ، وَاقْرِنْ ثَأْرَنا بِثَأْرِهِ، وَاکْتُبْنا

اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اور اس کا انتقام ایک کردے اور ہمیں اس کے

فِی أَعْوانِهِ وَخُلَصائِهِ، وَأَحْیِنا فِی دَوْلَتِهِ ناعِمِینَ، وَبِصُحْبَتِهِ غانِمِینَ ، وَبِحَقِّهِ

مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اسکی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر اور اسکی صحبت سے بہرہ یاب فرما اسکے حق میں قیام کرنے

قائِمِینَ، وَمِنَ السُّوءِ سالِمِینَ، یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِینَ،

والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے جو جہانونکا پروردگار ہے

وَصَلَواتُهُ عَلَی سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِیِّینَ وَالْمُرْسَلِینَ وَعَلَی أَهْلِ بَیْتِهِ الصَّادِقِینَ

اور اسکی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور انکے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور انکے

وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِینَ، وَالْعَنْ جَمِیعَ الظَّالِمِینَ، وَاحْکُمْ بَیْنَنا وَبَیْنَهُمْ یَا أَحْکَمَ الْحاکِمِینَ

اہل خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور لعنت کرتمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے اور ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

(۵)شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا:
امام جعفر صادق -نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کیلئے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الحَیُّ الْقَیُّومُ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ الخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْیِی الْمُمِیتُ الْبَدِیئُ

اے معبود! تو زندہ وپائندہ، بلندتر، بزرگتر خلق کرنے والا، رزق دینے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا، آغاز کرنے

الْبَدِیعُ لَکَ الجَلالُ وَلَکَ الْفَضْلُ وَلَکَ الحَمْدُ وَلَکَ الْمَنُّ وَلَکَ الجُودُ وَلَکَ الْکَرَمُ

اور ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان کرتا ہے اور تو ہی سخاوت والا ہے

وَلَکَ الْاَمْرُ، وَلَکَ الْمَجْدُ، وَلَکَ الشُّکْرُ، وَحْدَکَ لا شَرِیکَ لَکَ، یَا واحِدُ یَا

تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے یکتا، اے

أَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُواً أَحَدٌ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ

یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے حضرت محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم

آلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی وَاکْفِنِی مَا أَهَمَّنِی وَاقْضِ دَیْنِی، وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِی

پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کردے میرے رزق میں

رِزْقِی، فَ إِنَّکَ فِی هذِهِ اللَّیْلَةِ کُلَّ أَمْرٍ حَکِیمٍ تَفْرُقُ، وَمَنْ تَشاءُ مِنْ خَلْقِکَ تَرْزُقُ،

کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق و روزی دیتا ہے،

فَارْزُقْنِی وَأَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِینَ، فَ إِنَّکَ قُلْتَ وَأَ نْتَ خَیْرُ الْقائِلِینَ النَّاطِقِینَ

پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے یقینا یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے

وَاسْأَلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ فَضْلِکَ أَسْأَلُ وَ إِیَّاکَ قَصَدْتُ، وَابْنَ نَبِیِّکَ اعْتَمَدْتُ،

والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتاہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہونتیرے

وَلَکَ رَجَوْتُ، فَارْحَمْنِی یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے فرزند کو اپنا سہارابناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۶)یہ دعا پڑھے کہ رسول اکرم اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُولُ بَیْنَنا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِکَ، وَمِنْ

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور

طاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنا بِهِ رِضْوانَکَ، وَمِنَ الْیَقِینِ مَا یَهُونُ عَلَیْنا بِهِ

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کرسکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں

مُصِیباتُ الدُّنْیا   اَللّٰھُمَّ أَمْتِعْنا بِأَسْماعِنا وَأَبْصارِنا وَقُوَّتِنا مَا أَحْیَیْتَنا وَاجْعَلْہُ

سبک معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قائم علیہ‌السلام کو ہمارا

الْوارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثأْرَنا عَلَی مَنْ ظَلَمَنا، وَانْصُرْنا عَلَی مَنْ عادانا، وَلاَ تَجْعَلْ

وارث بنا اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں

مُصِیبَتَنا فِی دِینِنا، وَلاَ تَجْعَلِ الدُّنْیا أَکْبَرَ ھَمِّنا وَلاَ مَبْلَغَ عِلْمِنا، وَلاَ تُسَلِّطْ عَلَیْنا

ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ کر

مَنْ لاَ یَرْحَمُنا، بِرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

جو ہم پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے۔
یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھیں۔ جیسا کہ عوالی اللئالی میں مذکور ہے کہ رسول اللہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

(۷)وہ صلوٰت پڑھے جو ہر روز بوقت زوال پڑھا جاتا ہے۔

(۸)اس رات دعائ کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے اور یہ دعا باب اول میں ذکر ہوچکی ہے۔

(۹)یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کردے اور دنیا وآخرت کی حاجات پوری فرما دے:

سُبْحَانَ اللہ وَ الْحَمْدُ اللہِ وَ اللہ اَکْبَرُ وَ لَا اِلَہَ اِلَّا اللہ

اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

(10)مصباح میں شیخ نے ابو یحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق -سے پوچھا کہ اس رات کیلئے بہترین دعا ئ کونسی ہے؟

حضرت نے فرمایا اس رات نمازِعشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سور ہ الحمد اور سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳/مرتبہ سبحان اللہ۔ ۳۳ /مرتبہ الحمد للہ اور 34/مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے:

یَا مَنْ إلَیْہِ مَلْجَأُ الْعِبادِ فِی الْمُھِمَّاتِ وَ إلَیْہِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی الْمُلِمّاتِ یَا عالِمَ

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب چھپی اور

الْجَھْرِ وَالْخَفِیّاتِ، یَا مَنْ لاَ تَخْفی عَلَیْہِ خَواطِرُ الْاَوْھامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَراتِ، یَا

کھلی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیںاے

رَبَّ الْخَلائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ، يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ الْاَرَضِينَ وَالسَّماواتِ، أَ نْتَ اللهُ لاَ

مخلوقات و موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں اور آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضہ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے

إلهَ إلاَّ أَ نْتَ، أَمُتُّ إلَيْکَ بِلا إلهَ إلاَّ أَ نْتَ، فَيا لا إلهَ إلاَّ أَ نْتَ اجْعَلْنِی فِی

تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیںپس اے (اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں

هذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ إلَيْهِ فَرَحِمْتَهُ، وَسَمِعْتَ دُعائَهُ فَأَجَبْتَهُ،

اس رات میں مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر کرم فرمائی تو نے ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اور اسے شرف

وَعَلِمْتَ اسْتِقالَتَهُ فَأَ قَلْتَهُ، وَتَجاوَزْتَ عَنْ سالِفِ خَطِيئَتِهِ وَعَظِيمِ جَرِيرَتِهِ،

قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ ہوا تو انہیں معاف کردیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو ودرگذر

فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِکَ مِنْ ذُ نُوبِی، وَلَجَأْتُ إلَيْکَ فِی سَتْرِ عُيُوبِی

سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِکَرَمِکَ وَفَضلِکَ وَاحْطُطْ خَطايایَ بِحِلْمِکَ وَعَفْوِکَ وَتَغَمَّدْنِی

اے معبود! مجھ پر اپنے فضل و کرم سے عطا و بخشش فرما اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں

فِی هذِهِ اللَّيْلَةِ بِسابِغِ کَرامَتِکَ، وَاجْعَلْنِی فِيها مِنْ أَوْلِيائِکَ الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ

مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی

لِطاعَتِکَ، وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبادَتِکَ، وَجَعَلْتَهُمْ خالِصَتَکَ وَصِفْوَتَکَ   اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی

فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے چنا اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں

مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهُ، وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْراتِ حَظُّهُ، وَاجْعَلْنِی مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ، وَفازَ

میں قرار دے جنکا نصیب اچھا اور نیک کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگونمیںرکھ جو تندرست، نعمت یافتہ، کامران

فَغَنِمَ وَاکْفِنِی شَرَّ مَا أَسْلَفْتُ، وَاعْصِمْنِی مِنَ الازْدِيادِ فِی مَعْصِيَتِکَ، وَحَبِّبْ إلَيَّ

اور فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی مینبڑھ جانے سے محفوظ رکھ مجھے اپنی

طاعَتَکَ وَمَا يُقَرِّبُنِی مِنْکَ وَيُزْلِفُنِی عِنْدَکَ   سَيِّدِی إلَيْکَ يَلْجَأُ الْهارِبُ،

فرمانبرداری کا شوق دے اور اسکا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار، بھاگنے والا، تیرے ہاں پناہ

وَمِنْکَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ، وَعَلَی کَرَمِکَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ، أَدَّ بْتَ عِبادَکَ

لیتا ہے طلبگار تیرے حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان ہونے اور توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی

بِالتَّكَرُّمِ وَأَ نْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ، وَأَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبادَكَ وَأَ نْتَ الْغَفُورُ

سے بندوں کی پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا

الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ فَلا تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ، وَلا تُؤْيِسْنِي مِنْ سابِغِ نِعَمِكَ،

رحم کرنے والا ہے اے معبود! پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگارکھی ہے اس سے محروم نہ کرمجھے اپنی کثیر نعمتوں سے ناامید نہ ہونے

وَلاَ تُخَيِّبْنِي مِنْ جَزِيلِ قِسَمِكَ فِي هذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ طاعَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِي جُنَّةٍ مِنْ

دے اور آج کی رات اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبردارونکیلئے مقرر کی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں

شِرارِ بَرِيَّتِكَ، رَبِّ إِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَهْلِ ذلِكَ فَأَ نْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ،

سے امان میں قرار رکھ میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہینپس تو مہربانی کرنے، معافی دینے اور بخش دینے کا اہل ہے

وَجُدْ عَلَيَّ بِما أَ نْتَ أَهْلُهُ لاَ بِما أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ، وَتَحَقَّقَ رَجائِي لَكَ

اور مجھ پر ایسی بخشش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کامیں حقدار ہونپس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہونمیری امید تجھی سے لگی ہوئی ہے

وَعَلِقَتْ نَفْسِي بِكَرَمِكَ فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ

اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيلِ قِسَمِكَ، وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ،

اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطافرما اور مینتیرے عذاب سے، تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں

وَاغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتَّى أَقُومَ

میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بدخلقی میں پھنسادیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہے تاکہ میں تیری بہترین رضا

بِصالِحِ رِضاكَ، وَأَ نْعَمَ بِجَزِيلِ عَطائِكَ، وَأَسْعَدَ بِسابِغِ نَعْمائِكَ، فَقَدْ لُذْتُ

حاصل کرسکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کردے کیونکہ میں نے تیرے آستان پر

بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ

پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے عفو کی پناہ لیتا ہوں اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں

فَجُدْ بِما سَأَلْتُكَ، وَأَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ، أَسْأَ لُكَ بِكَ لاَبِشَيْءٍ

پس مجھے وہ دے جس کا میننے تجھ سے سوال کیا ہے اس مینکامیاب کر جس کی تجھ سے خواہش کی ہے میں تجھ سے تیرے ہی

هُوَ أَعْظَمُ مِنْکَ . پھر سجدے میں جاکر بیس مرتبے کہے : یَا رَبِّ سات مرتبہ: یَا اللّٰہ سات مرتبہ: ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بزرگتر کوئی چیز نہیں ہے . اے پروردگار اے معبود
لَا حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلّا بِاللّٰہ دس مرتبہ مَا شَاۤءَ اللّٰہ اور دس مرتبہ: لَا قُوَّةَ اِلّا بِاللّٰہ کہے:
نہینکوئی طاقت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے جو کچھ خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر خدا کی۔

پھر رسول اللہ اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعد میں اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہونتو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات برلائے گا۔

(۱۱)شیخ طوسی اور کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:

إلهِي تَعَرَّضَ لَکَ فِي هذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ، وَقَصَدَکَ الْقاصِدُونَ

میرے معبود! طلب کرنیوالوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنیوالوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے

وَأَمَّلَ فَضْلَکَ وَمَعْرُوفَکَ الطّالِبُونَ، وَلَکَ فِي هذَا اللَّيْلِ نَفَحاتٌ

اور حاجتمندوں نے تیری ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات تیری مہربانیاں، تیری بخشش، تیری عطائیں

وَجَوائِزُ وَعَطايا وَمَواهِبُ تَمُنُّ بِها عَلَى مَنْ تَشاءُ مِنْ عِبادِکَ، وَتَمْنَعُها مَنْ لَمْ

اور تیرے ہی انعام ہیں کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی ہو

تَسْبِقْ لَهُ الْعِنايَةُ مِنْکَ وَها أَنَا ذا عُبَيْدُکَ الْفَقِيرُ إلَيْکَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَمَعْرُوفَکَ

اس سے روک لے اور یہ میںہوں تیراحقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امید وار ہوں

فَ إنْ کُنْتَ يَا مَوْلاىَ تَفَضَّلْتَ فِي هذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ

پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق مینکسی پر فضل و کرم کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے اور وہ انعام عطا

بِعائِدَةٍ مِنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْخَيِّرِينَ

فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما جوپاکیزہ ہیں، نیکو کار ہیں

الْفاضِلِينَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْ لِکَ وَمَعْرُوفِکَ يَا رَبَّ الْعالَمِينَ وَصَلَّى اللّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور با فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور محمد صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر اللہ کی رحمت ہوجو نبیوں

خاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً إنَّ اللّهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ   اَللّٰهُمَّ إنِّي

میں آخری نبی صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم ہیں اور ان کی آل علیہ‌السلام پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والااور شان والا ہے اے معبود! میں

أَدْعُوکَ کَما أَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِی کَما وَعَدْتَ إِنَّکَ لاَ تُخْلِفُ الْمِیعادَ

تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

(12)اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ و سید نے نقل فرمائی ہے۔

(13)سجدے اور دعائیں جو رسول اللہ سے مروی ہیں وہ بجا لائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسیٰ سے ، انہوننے ابان بن تغلب سے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق -نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات رسول اللہ بی بی عائشہ کے ہاں تھے جب آدھی رات گزرگئی تو آنحضرت صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم بغرض عبادت اپنے بستر سے اٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضور صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو اپنے بستر پر نہ پایا انہیں وہ غیرت آگئی جو عورتوں کا خاصا ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرت صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضور صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسول صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے حجروں میں گئیں۔ مگر آپ صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرت صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں۔ وہ قریب ہوئیں تو سناکہ حضور صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم سجدے مینیہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

سَجَدَ لَکَ سَوادِی وَخَیالِی، وَ آمَنَ بِکَ فُؤادِی، هذِهِ یَدایَ وَمَا جَنَیْتُهُ

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہینمیرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے

عَلَی نَفْسِی، یَا عَظِیمُ تُرْجی لِکُلِّ عَظِیمٍ اغْفِرْ لِیَ الْعَظِیمَ فَ إِنَّهُ لاَ یَغْفِرُ الذَّنْبَ

خود پر کیا ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے

الْعَظِیمَ إلاَّ الرَّبُّ الْعَظِیمُ

بڑائی والے پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا۔
پھر آنحضرت سجدے سے سر اٹھاکر دوبارہ سجدے میں گئے اوربی بی عائشہ نے سنا کہ آپ صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پڑھ رہے تھے:

أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِکَ الَّذِی أَضائَتْ لَهُ السَّماواتُ وَالْاَرَضُونَ وَانْکَشَفَتْ لَهُ الظُّلُماتُ

پناہ لیتا ہوں میں تیرے نورِ ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی حاصل کی اور جس سے تاریکیاں چھٹ گئیں

وَصَلَحَ عَلَیْهِ أَمْرُ الْاَوَّلِینَ وَالاْخِرِینَ مِنْ فُجْأَةِ نَقِمَتِکَ، وَمِنْ تَحْوِیلِ عافِیَتِکَ وَمِنْ

اور اسکی بدولت اولین اورآخرین کا کام بن گیا کہ وہ تیرے ناگہانی عذاب سے امن کے چھن جانے اور تیری نعمتوں کے زائل ہو

زَوالِ نِعْمَتِکَ   اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی قَلْباً تَقِیّاً نَقِیّاً وَمِنَ الشِّرْکِ بَرِیئاً لاَ کافِراً وَلاَ شَقِیّاً،

جانے کی سختیوں سے بچ گئے اے معبود!مجھے پاک اور پرہیزگار دل دے کہ جو شرک سے پاک ہو اور نہ حق سے انکاری ہو نہ بے رحم ہو۔
پس آپ نے اپنے چہرے کو دونوں طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا:

عَفَّرْتُ وَجْهِیْ فِیْ التُّرَابِ وَحُقَّ لِیّ اَنْ اَسْجُدَ لَکَ

میننے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے آگے سجدہ کروں
جونہی رسول اکرم اٹھے تو بی بی عائشہ آپ صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آلیٹیں۔ جب آنحضرت صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اپنے بستر پر آئے تو آپ صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہاہے، اس پر آپ صلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم نے فرمایا: تمہارا سانس کیوں اکھڑا ہوا ہے؟ آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس میں روزی تقسیم ہوتی ہے۔ زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ قبیلہ بنی کلب کی بکریونکے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور ملائکہ آسمان سے زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں۔

(14)اس رات نماز جعفر طیار علیہ‌السلام بجا لائے، جو شیخ نے امام علی رضا -سے روایت کی ہے۔

(15)اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق +سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا:

پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میںسورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ إنّی إلَیْکَ فَقِیرٌ، وَمِنْ عَذابِکَ خائِفٌ مُسْتَجِیرٌ اَللّٰهُمَّ لاَ تُبَدِّلِ اسْمِی

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا ہوں اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر

وَلاَ تُغَیِّرْ جِسْمِی، وَلاَ تَجْهَدْ بَلائِی، وَلاَ تُشْمِتْ بِی أَعْدائِی ، أَعُوذُ بِعَفْوِکَ مِنْ

اور میرے جسم کو دگرگوں نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے عفو کی،

عِقابِکَ وَأَعُوذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذابِکَ وَأَعُوذُ بِرِضاکَ مِنْ سَخَطِکَ، وَأَعُوذُ بِکَ

تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت کی، تیری سزا سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی، تیری ناراضگی سے اور چاہتا ہوں

مِنْکَ، جَلَّ ثَناؤُکَ أَ نْتَ کَما أَ ثْنَیْتَ عَلَی نَفْسِکَ وَفَوْقَ مَا یَقُولُ الْقائِلُونَ

تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والوں کے قول سے بلند تر ہے۔
یاد رہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجا لانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میںسورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میںسورہ الحمد، سورہ یٰسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھی جاتی ہے اور اس کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں بیان ہوچکی ہے۔

زیارت امام حسین علیہ السلام
برائے پندرہ شعبان

جاننا چاہئیے کہ پندرہ شعبان کو امام حسین۔ کی زیارت کرنے کی فضلیت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں اس بارے مینبس اتنا ہی کافی ہے کہ بہت سی قابل اعتبار اسناد کے ساتھ امام زین العابدین اور امام جعفر صادق سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس سے مصافحہ کریں تو پندرہ شعبان کو ابی عبدا ﷲ الحسین۔ کی زیارت کرے کیونکہ اس دن فرشتے اور ارواح انبیا علیہالسلام ئ خدا سے اجازت لیکرحضرت علیہالسلام کی زیارت کے لیے آتے ہیں پس نیک بخت ہے وہ شخص جوان سے مصافحہ کرے اور وہ اس سے مصافحہ کریں۔ جب کہ ان میں پانچ اولو العزم پیغمبر یعنی حضرت نوح علیہالسلام ' حضرت ابراہیم علیہالسلام ' حضرت موسیٰ علیہالسلام ' حضرت عیسیٰ علیہالسلام اور حضرت محمد شامل ہیں راوی کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا کیوں ان کو اولو العزم کہا جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو مشرق و مغرب اورجن وانس کے لیے بھیجا گیا ہے اس زیارت کے الفاظ دو طریقوں سے نقل ہوئے ہیں چنانچہ ایک متن وہ ہے جو یکم رجب کیلئے نقل ہو چکا ہے اور دوسرا متن وہ ہے جس کو شیخ کفعمی رحمہﷲ نے کتاب بلد الامین میں امام جعفر صادق - سے روایت کیا ہے کہ امام حسین۔ کی ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر یوں کہے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیمِ وَاَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الزَّکِیُّ أُودِعُکَ شَهادَةً
حمد ہے خدا کیلئے جو بلند و بزرگ ہے اور آپ پر سلام ہو اے خدا کے بندہ خوش کردار پاکیزہ میں اپنی طرف سے ایک گواہی آپکے سپرد

مِنِّی لَکَ تُقَرِّبُنِی إلَیْکَ فِی یَوْمِ شَفاعَتِکَ أَشْهَدُ أَنَّکَ قُتِلْتَ وَلَمْ تَمُتْ
کرتا ہوں تاکہ وہ مجھے آپکے قریب کرے جس دن آپ شفاعت کرتے ہوں گے میں گواہی دیتاہوں کہ آپ قتل ہوئے تو آپ مرے

بَلْ بِرَجاءِ حَیَاتِکَ حَیِیَتْ قُلُوبُ شِیعَتِکَ، وَبِضیاءِ نُورِکَ اهْتَدَی الطَّالِبُونَ
نہیں بلکہ آپکے زندہ ہونے کے تصور سے آپکے پیروکاروں کے دل زندہ ہیناور آپکی روشنی کی کرنوں کے ذریعے چاہنے والے

إلَیْکَ، وَأَشْهَدُ أَنَّکَ نُورُ ﷲ الَّذِی لَمْ یُطْفَأُ وَلاَ یُطْفَأُ أَبَداً، وَأَنَّکَ وَجْهُ ﷲ
آپ تک پہنچتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کا وہ نور ہیں جو بجھتا نہیں اور نہ ہی وہ کبھی بجھے گا اور بے شک آپ خدا کا وہ چہرہ

الَّذِی لَمْ یَهْلِکْ وَلاَ یُهْلَکُ أَبَداً وَأَشْهَدُ أَنَّ هذِهِ التُّرْبَةَ تُرْبَتُکَ وَهذَا الْحَرَمَ حَرَمُکَ
ہیں جو ختم نہیں ہوتا ور نہ ہی یہ کبھی ختم ہو گا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ قبر آپ کی قبر ہے یہ روضہ آپ کا روضہ ہے

وَهذَاالْمَصْرَعَ مَصْرَعُ بَدَنِکَ، لاَ ذَلِیلَ وَﷲ مُعِزُّکَ، وَلاَ مَغْلُوبَ وَﷲ ناصِرُکَ
اور یہ قتل گاہ آپکے بدن کی قتل گاہ ہے آپ پست نہیں کہ خدا نے آپکو عزت دی اور آپ شکست خوردہ نہیں ہیں کہ خدا نے آپکی مدد فرمائی

هذِهِ شَهَادَةٌ لِی عِنْدَکَ إلی یَوْمِ قَبْضِ رُوحِی بِحَضْرَتِکَ، وَاَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ
آپ کے سامنے میری گواہی اس دن تک ہے جب آپ کی موجودگی میں میری روح قبض ہوگی اور آپ پر سلام ہو خدا کی
ﷲ وَبَرَکاتُهُ
رحمت ہو اور اس کی برکات ہوں۔

پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شـــعبان کا دن ہمارے بارہویناامام زمانہ (عج) کی ولادت باســـعادت کا دن ہے لہذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے آج جہانبھی کوئی مؤمن ہو اور اس سے جس وقت بھی ہوسکے بارہویں املم مہدی (عج)کی زیارت پڑھے اس کا پڑھنا مستحب ہے اور ضـروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے سـامرہ کے سـرداب میناٰپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھردینگے جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔